



ملیریا کے خلاف جنگ

من: گری راج اگروال
تصاویر: مکیش جها

اپہر: جبل پور، مدھیہ پردیش کا سپاٹال۔ مجھر
ہانی کی ایسی ہی جیاؤ میں پیدا ہوتی ہیں اور
مزدیکی ابادی ان کا اسان شکار ہوتی ہے۔
اپہر باکیں: نرس کلپنا گیکل (داٹن)، بھوپال کے
گورنمنٹ ہوسپیو پینٹک میڈیکل کالج میں، ایک
مریضہ انسٹی کے خون کا نمونہ ملیریا کی جانچ کے
لئے لیتھے ہوتے۔
باشیں: سینٹر ریسرچ فیلو و دہان جین (باکیں) اور
لیبارٹری انجام کرن اوسٹھی (درمیان میں) مرکز
برائی انسداد امراض کے ملہر مرض ملیریا ناکثر
ایک ٹانگن (دور داٹن) سے نیشنل انسٹی ٹیوٹ
اف ملیریا ریسرچ کے جبل پور فیلڈ اسٹیشن میں
ابتدی طریقوں کی وضاحت کرتے ہوئے۔ ریسرچ
اسکال پروین بھارتی پیچھے کھڑے ہیں۔
نیچے باشیں: جبل پور فیلڈ اسٹیشن کی سربراہ
نیرو سنگم بللا کاونٹ میں می۔ سیلس کی جانچ کے
لئے خون کا نمونہ بیٹا کاونٹر شیں میں رکھتی
ہوئیں۔ لیں سفید خون کے خلیے کی ایک قسم ہے جو
کسی شخص کی دفاعی سطح کو ظاهر کرتی ہے۔

ایک ہزار مریضوں کی جان لے لیتا ہے۔ سفارت خانہ
دیا ستپا تھہدہ امریکہ کے ایاشی برائے صحت اور ملیریا
کے ماہر اکٹھاٹ اف ال کیتے ہیں کہ ”ہندوستان میں ملیریا
کے مریضوں کی تعداد اس سے ۳۰۰ گناہ زیادہ ہے جتنی
تعداد اپرتوں میں بتاتی جاتی ہے۔“
ہندوستان کی کسی ریاستوں کے بہت سے علاقوں میں
ملیریا نے ہماکر خیز صورت اختیار کر گئی ہے لیکن یہ یاری
اڑس، مدھیہ پردیش، پختیں گزہ، بھارکھنڈ اور شمال شرقی
ریاستوں میں زیادہ پھیلی ہوئی ہے۔ مدھیہ پردیش اور
پختیں گزہ کے کچھ قلائل آبادی والے علاقوں اس سے بڑی
طرح متاثر ہیں۔ جبل پور فیلڈ اسٹیشن کی سربراہ نیر و عکھ کہتی

امریکی و ہندوستانی سائنسدان ملیریا مخالف ویکسن اور دوائیں تیار کرنے کے لئے سرگردان۔



عالمنی تنظیم صحت کا تخفید ہے کہ ہر سال پیچا س کروز
پھیلانے والے مچھروں کو مارنے میں بڑا موثر تھا لیکن اب بہت
سے مزیدہ لوگ ملیریا کے ٹکارہوتے ہیں اور ان
میں سے دس لاکھ سے زائد موت کے حد میں پڑے جاتے ہیں۔ ان
ہندوستانی سائنسدانوں کو مجبور کر دیا ہے کہ وہ اس مسئلے کو از سر تو
میں بھی اکثریت افریقہ کے صحرائے سہارا کے علاقے میں واقع
ہماریکے ملیریا کے مریضوں کی کہیں کوئی روheit درج نہیں کی جاتی۔ اپنے
ہماریکے پھیلے ہے۔ ہندوستان میں مختلف طریقوں سے ہندوستان کا ساتھ
نہیں ہے لیکن یہاں خطرناک حرم کے اچھائی زد افراد پاہمودیم
دے رہا ہے۔ المانیا، جارجیا، کاسپیا فارڈینز، کنڑول، ہندوستان
کے بیشکل انسٹی ٹیوٹ آف ملیریا ریسرچ کے درست اعداد و شمار حاصل ہو سکتے
ہیں۔ ”یہ کہنا ہے پر وہیں بھارتی کا بیشکل انسٹی ٹیوٹ آف ملیریا
تعداد جس رفتار سے بڑھ رہی، روایتی دوا کلورو کوئن کے تین
پر دھیکت میں شریک ہے۔ اس اشتراک کے نتیجے میں ملیریا کے
ریسرچ کے جبل پور فیلڈ اسٹیشن کے ایک ریسرچ افریز ہے۔ بیشکل
مناسیت میں جو اضافہ و اور ہمارا ہے اور کچھ علاقوں میں ڈی ڈی
ویکسین کا تجربہ ہو چکا ہے جس کی انسانوں پر آزمائش کا آغاز
ہندوستان میں چھپٹ ۱۰ ایروں میں ملیریا میں جاتا ہونے والوں کی
لی ڈی کلورو۔ ڈی فیناں کی ٹکرہ کلورو آٹھیں (جیکی دس دوائیں
غیر ترب متوافق ہے۔ اسی ڈی ڈی کی کچھ کا ملیریا
ہندوستان میں ہر سال واقعی کنت لگوں کو ملیریا ہوتا ہے؟ کسی
کی ناکامی باعث تشویش ہے۔ اسی ڈی ڈی کی کچھ کا ملیریا
تعداد ہر سال ۲۰ لاکھ کے آس پاس ہوتی ہے۔ اور یہ ہر سال اتریسا



بیوں کے تحریکیں بخوبی میں کامیاب ہو چکا ہے۔ وی پر کرام
فاراپورت مکان اوجی فاراپورت، امریکی ایک غیر منافع بخش عجیب ہے
جو پہنچنے سے میری بخوبی کے ذریعے بخوبی تبدیل کرنے والے
ادارے کی مالی مدد کر رہا ہے۔ وی مل اینڈ ملینٹھ ائس فاؤنڈیشن نے
اس پیش فتوں کا ایک بہت بڑی مالی امداد دی ہے۔ سینٹ کوکورسی امریکی
تکمیلوں پر مشتمل انسٹی ٹیوں آف ہائیکول اور اندریئی آری انسٹی ٹیوٹ
سے بھی مدد لی ہے۔ سینٹ کے اعلیٰ اور انگریز ویرجینیا جان کہتے ہیں "ہم
لماڑی کی ایسے بخوبی نہیں کام لائے۔" حکیم ہے۔ حکیم آری کو

ہمارا تجربہ کہتا ہے کہ یہ زیر ہمارا نہیں ہے۔ اس کے بعد ہم حکومت ہند سے انسانوں پر اس کی آزمائش کی اجازت حاصل کریں گے جس کو یعنی کے نزدیک کسی مقام پر کرنے کا ارادہ ہے۔ ”وہ کہتے ہیں کہ“ دفعوں میں ایک سے زیادہ انسانی بین کا مرکب ہے۔ ”

بھارتی جو جبل پور سے ۱۸۵۷ء کے گلوبیٹر وو تک کے ہیں کا درود رہی ہے۔ ”سینٹر فار ایز کنٹرول پانی“ مہارت اس ترقی پر یہ شبہ میں کرتے رہتے ہیں، کہتے ہیں۔ ”اگر بچ پچھیک شاک، باوان دکسن نہ صرف مستقبل کے بکسن کی جاچ کے لیے بلکہ کسی بھی اشیٰ میریاں اور دواں میں تیار کرنے پر کام کر رہا ہے۔ جس کے لیے وہ سندھی ہے اور اکارہ ستمال کر کے بھریا کی موجودہ دواں کو روپیش چلنگوں کا مقابلہ کرنے تھیں، بھریجت کی آنماش میں بھی بڑا ہدایہ ہے۔

اس مضمون کے متعلق اپنی رائے اس پتے پر لکھیں:
editorspan@state.gov

مزید معلومات کے لیے

سینتزر فار دیزاین کنترول اینڈ پریویس

<http://www.cdc.gov/malaria/>

نیشنل انسلی اف ملیریا ریسرچ

<http://www.mrcindia.org/jacobpur.htm>

اگر یک سلسله میانبر هار چیزیست، تجسس بر اینها باید باید

www.kaggle.com / <https://www.kaggle.com/c/maybank-kaggle-tutorial>

ہونے کا بھی زیادہ خطرہ رہتا ہے۔ یہ عورتیں اپنی سماں (خون کی کمی) بھی زیادہ میکار پاتی کئی ہیں۔ عورتوں اور بچوں کا تین سال کی عمر تک معاشر کیا جانا چاہیے۔ ”وہ کہتی تھی“ اس سے بچوں کی شوہرها پر میرے کے اڑات کو کچھ میں مدد لے گی۔ ”میریا ہندوستان میں ہر عمر کے لوگوں کو ہوتا ہے جب کہ افریقیت میں یہ زیادہ تر بچوں کو متاثر کرتا ہے۔ مسٹر لال بتاتے تھے میں ”افریقیت میں بچوں کو بار بار میریا ہوتا ہے جس سے ان میں میریا کے جسموں کے تینی
ماغفت پیدا ہو جاتی ہے۔ جبکہ ہندوستان تینی
میریا کچھ خاص طائقوں میں زیادہ ہوتا ہے۔ ”میری^{۲۰}
امریکہ میں اس زمانے کے کرمائش اور میریا کی
دواڑی ڈی اور لکور و کوئین کے استعمال سے
میریا کو جرسے ختم کیا جا چکا۔ کیا اس تجربے سے
ہندوستان کچھ کیسکے ملتا ہے؟ اس سوال کے جواب
میں مسٹر لال کہتے ہیں ”ہندوستان کے پاس میری
کو ختم کرنے کے اوزار اور معلومات دو فوں ہیں

وہ خود اپنے کامیاب باذل رکھتا ہے۔ ”ڈاکٹر نجیم
سکھے اور ان کی ٹھم بڑی کامیابی کے ساتھ مدھی
پردش کے بیوقول میں ملیریا کو کنٹرول کر جو
ہے۔ ”بیوقول میں ۱۹۹۰ اور ۲۰۰۰ کے درمیان
ملیریا کے مریضوں کی تعداد ۲۴۵ گناہ بڑھ گئی تھی

جبل پور کے ایتا کھیڑا میں رتن لال اپنے پوچہ کے ساتھ اس علاقے کو ملیریا جنماد زیادہ خراب حالات پیدا کر دیتا ہے۔“ ویکسن کے نرائل کے لئے منتخب کیا گیا ہے۔ اس گھر کے دروازے پر درج نمبر ریاستہائے متحدہ امریکہ میں ملیریا کے خاتمے صحت حکام نے ملیریا سے متاثر گھر کے نشان کے طور پر نشانہ۔

ذیور یونکنروں کے اشتراک سے متعدد ریسرچ پروجیکٹ پر بے کیفیت اور شدت سے متعلق نتائج) ظاہر ہوئے۔ کچھ نتائج ان کی وجہ سے جارہے ہیں۔ نیچل اشیٰ نیٹ آف ہیلتھ اور امریکی اینجنیئرنگ پرائیوس میں بہت زیادہ تمدیاں پائے گے۔ اس سے دماغی ملیریا کے برائے ہیئت الاقوامی ترقیات نے دماغی ملیریا اور اس نتیجے کی حاملہ خواتین میں ملیریا کے پھیلاؤ پر ریسرچ کو سرمایہ ملیا ہے۔ وہ ملیریا زیادہ جو حکم میں ہے۔ ”ناگزین مریض کہتے ہیں کہ ”افرق میں بتاتی ہیں کہ ۲۰۰ میں سیزنس فارڈینیز کنکنروں کے ویزینگ صرف سفید پیچے دماغی ملیریا سے زندہ قیمت پاتے ہیں۔“

پروفسر ایک جان ناگر ان نے مختلف پروڈجینٹوں کی چیز رفت کا جائزہ لئے کے لیے جبل پورا شیش کا مطالعہ بدل پور میں ایک ورک اہم ترین مشترکہ ریسرچ پروجیکٹ ہے۔ ماں اور بچے کی صحت پر ملیریا کے اثرات کا مطالعہ کیا جا رہے ہے۔ اقریبًا ۲۰۰۰ حاملہ خاتمیں کامعاہدہ کیا گیا جب وہ معمول کی چالیج کے لیے صحیح مرکز پر آئیں۔ فائدہ اس کی حاضری کو کم کرنا اور اسی طرح اس کی حیاتی اور جانشی سلفاؤ کو سین پائزی میتحاصلنے سے کیا گیا۔

نویسٹ کو سختی کو شش ہے۔“ مسڑال باتاتے ہیں ”سینزرنے اپنی مہارت سے ائمہن کی مدد ہے۔ مخفیین ، غمیغین اور ماہرین و بانیات کو تربیت دی جا رہی ہے، مشترکہ درکشاپ منظم کیے جا رہے ہیں۔ ”سینزرن فارمیریز کنٹرول کے اک اور مشہور امیکن طبلہ بن سکائٹس نے اسے ایسا کہا تھا۔



”میلیارسے ہوئے والا تقصیان
غیر ضروری ہے، اور میلیارسے ہو
والی ہرموت ناقابل قبول ہے۔“

۰۰۸، ۱۸، فروردین، بیانیه صدر ارجمند